This question paper contains 4+1 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper	:	**551**
Unique Paper Code	:	**214269**
Name of the Paper	:	**Urdu Language C**
Name of the Course	:	**B.A. (Prog.)**
Semester	:	**II**

D

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ درج ذیل کے نثری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے : ۱۰

(الف)

ٹکٹ لے کر اندر داخل ہوتے ہیں تو اندھیرا گھپ۔ بہترا آنکھیں جھپکتا ہوں۔ کچھ سجھائی نہیں دیتا۔ ادھر سے کوئی آواز دیتا ہے۔ ''یہ دروازہ بند کر دو جی!'' یا اللہ اب جاؤں کہاں۔ رستہ، کرسی، دیوار، آدمی کچھ بھی تو نظر نہیں آتا۔ ایک قدم بڑھاتا ہوں تو سران بالٹیوں سے جا ٹکراتا ہے، جو آگ بجھانے کے لئے دیوار پر لٹکتی رہتی ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد تاریکی میں کچھ دھندلے

P.T.O.

سے نقش دکھائی دینے لگتے ہیں۔ جہاں ذرا تاریک تر سا دھبہ دکھائی دے جائے۔ وہاں سمجھتا ہوں خالی کرسی ہوگی۔ خمیدہ پشت ہوکر ساکار کرتا ہوں۔ اس کے پاؤں کو پھاند، اس کے ٹخنوں کو ٹھکرا۔ خواتین کے گھٹنوں سے دامن بچا۔ آخر کار کسی کی گود میں جا بیٹھتا ہوں۔ وہاں سے نکال دیا۔

(ب)

اسی طرح میرے مقدمہ باز دوست ہیں جنہیں اپنی ریاست کے جھگڑوں، اپنے فریق مخالف کی برائیوں اور جج صاحب کی تعریف یا مذمت کے (تعریف اس حالت میں جب کہ انہوں نے مقدمہ جیتا ہو) اور کوئی مضمون نہیں۔ منجملہ اور بہت سے مختلف قسموں کے دوستوں کے۔ میں محمد شاکر خاں صاحب کا ذکر خصوصیت سے کروں گا، کیوں کہ وہ مجھ پر خاص عنایت فرماتے ہیں۔ شاکر خاں صاحب موضع سلیم پور کے رئیس اور ضلع بھر میں نہایت معزز آدمی ہیں۔ انہیں اپنی لیاقت کے مطابق لٹریچر کا بہت شوق ہے، لٹریچر پڑھنے کا اتنا نہیں، جتنا لٹریری آدمیوں سے ملنے اور تعارف پیدا کرانے کا۔ ان کا خیال ہے کہ اہل علم کی تھوڑی سی قدر کرنا، امراء کے شایان شان ہیں۔

۲۔ درج ذیل اشعار میں سے کوئی پانچ کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے : ۱۰

شب بیتی چاند بھی ڈوب چلا، زنجیر پڑی دروازے میں
کیوں دیر گئے گھر آئے ہو سجنی سے کروگے بہانا کیا

پھر ہجر کی لمبی رات میاں، سنجوگ کی ہے بس ایک گھڑی
جو دل میں ہے لب پر آنے دو، شرمانا کیا گھبرانا کیا

اس روز جو ان کو دیکھا تھا! اب خواب کا عالم لگتا ہے
اس روز جو ان سے بات ہوئی، وہ بات بھی تھی افسانہ کیا

اس حسن کے سچے موتی کو، ہم دیکھ سکیں پر چھو نہ سکیں
جسے دیکھ سکیں پر چھو نہ سکیں، وہ دولت کیا، وہ خزانہ کیا

کیا قیامت ہے کہ جن کے نام پر پسپا ہوئے ان ہی لوگوں کو مقابل میں صف آرا دیکھنا
جب بنام دل گواہی سر کی مانگی جائے گی خون میں ڈوبا ہوا پرچم ہمارا دیکھنا
جیتنے میں جہاں جی کا زیاں پہلے سے ہے ایسی بازی ہارنے میں کیا خسارہ دیکھنا

۳۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے : ۱۰

(الف)

پھولوں کا کنج دل کش بھارت میں اک بنائیں
حب وطن کے پودے اس میں نئے لگائیں
اک ایک گل میں پھونکیں روح شمیم وحدت
اک اک کلی کو دل کے دامن سے دیں ہوائیں
مرغان باغ بن کر اڑتے پھریں ہوا میں
نغمے ہوں روح افزا اور دل ربا صدائیں
چھائی ہوئی گھٹا ہو موسم طرب فزا ہو
جھونکے چلیں ہوا کے، اشجار لہلہائیں

(ب)

خدا حافظ مسلمانوں کا اکبر — مجھے تو ان کی خوشحالی سے ہے یاس
یہ عاشق شاہد مقصود کے ہیں — نہ جائیں گے و لیکن سعی کے پاس
سناؤں تم کو اک فرضی لطیفہ — کیا ہے جس کو میں نے زیب قرطاس
کہا مجنوں سے لیلیٰ کی ماں نے — کہ بیٹا تو اگر ایم ۔اے. کرے پاس
تو فوراً بیاہ دوں لیلیٰ کو تجھ سے — بلا وقت میں بن جاؤں تری ساس

۴۔ ابوالکلام آزاد کے مضمون 'جینے کا سلیقہ' پر اظہار خیال کیجئے۔ ۱۰

یا

'مٹیا برج کے حالات' میں عبدالحلیم شرر نے کیا کہا ہے؟ مختصراً بیان کیجئے۔

۵۔ پروین شاکر یا ابن انشا کی شاعری پر ان کی غزلوں کی روشن میں اظہار خیال کیجئے۔ ۱۰

۶۔ 'نیا شوالہ' یا 'مادر وطن' کا خلاصہ لکھیے۔ ۱۰

۷۔ ذیل مین سے کوئی تین کی تعریف مع مثال لکھئے: ۱۵

حرف ربط، حرف عطف، حرف علت، حرف فجائیہ حرف، حرف مرکب۔